کاروبار کیلئے بینک سے سودی قرضہ لینا ناجائز ہے تاہم ایسے قرض کی رقم سے کیا ہوا کاروبار حلال ہے

سوال

بینک سے تجارت کیلئے قرضہ لینا کیسا ہے جبکہ بینک اس پر اپنا کمیشن بھی وصول کرتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بینک جو تجارت کیلئے قرضہ دیتا ہے اور اس پر کمیشن یا مارک اپ کے نام سے کچھ اضافی رقم لیتا ہے وہ سود ہے جو حرام ہے لھذا بنک سے ایسا قرضہ لینا ناجائز ہے لیکن اگر کوئی بنک سے سود پر قرضہ لیکر کاروبار کرے تو اگرچہ اس کا کاروبار حلال ہے لیکن سودی قرضہ لینا ناجائز اور حرام ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے کہ:

احل اللہ البیع وحرم الربٰوا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ

ترجمہ: اگر ایسا نہیں کروگے (یعنی سود نہ چھوڑوگے) تو خبردار ہو جاؤ خدا اور رسول سے جنگ کرنے کیلئے۔

حدیث شریف میں ہے۔

عن جابرؓ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء۔ (مشکوۃ ۱/۲۴۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے پر، سود لکھنے والے پر اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور آپؐ نے فرمایا کہ یہ سب گناہ میں برابر ہیں

ایک اور حدیث میں ہے۔

عن عبد اللہ بن حنظلۃ رضی اللہ عنہ غسیل الملائکۃ قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درہم ربا یأکلہ الرجل وھو یعلم
اشد من ستۃ وثلاثین زنیۃ (مشکوۃ ۱/۲۴۵)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم کھانا یہ جاننے کے باوجود کہ یہ سود کا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے۔

اس سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ سود لینا اور دینا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم
محمد عبد المنان عثمانی	اصغر علی ربانی	امام الدین عفی عنہ
۲۸/۱۱/۱۴۲۷ھ	۲۸ ذو القعدہ ۱۴۲۷ھ	۲۸/۱۱/۱۴۲۷ھ

وفی المرقاۃ: ۶/۶۵

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الربا سبعون جزءا أیسرھا أن ینکح الرجل امہ ای یطأھا وفی روایۃ: الربا ثلاثۃ وسبعون بابا أیسرھا مثل ان ینکح الرجل امہ وفی روایۃ: الربا اثنان وسبعون بابا ادناھا مثل اتیان الرجل امہ وان أربی الربا استطالۃ الرجل فی عرض اخیہ

وفی اعلاء السنن: ۱۴/۵۱۲

عن علی امیر المؤمنین مرفوعا: کل قرض جر منفعۃ فھو ربا
وقال الموفق فی المغنی: وکل قرض شرط فیہ الزیادۃ فھو حرام بلا خلاف

وفی المرقاۃ: ۶/۵۱

عن جابر قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء: وموکلہ: ای معطیہ لمن یأخذہ وان لم یأکل منہ نظرا الی ان الاکل ھو الاغلب او الاعظم کما تقدم قال
... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین آکل الربا وموکلہ اذ کل

Scanned by CamScanner